سلام مچھلی شہری

(1973 — 1921)

قصبہ مچھلی شہر، ضلع جون پور، اتر پردیش کے رہنے والے تھے۔ آزمائشوں سے بھری ہوئی زندگی گزاری۔ الہ آباد یونیورسٹی کی لائبریری میں ایک معمولی سی ملازمت سے عملی زندگی شروع کی۔ بعد میں آل انڈیا ریڈیو سے وابستہ ہوگئے اور دلّی کو اپنا گھر بنالیا۔ آل انڈیا ریڈیو کی اردو سروس سے بہ حیثیت پروڈیوسر وابستہ تھے۔ ان کی طبیعت میں ایک خاص طرح کی وارفتگی تھی۔ اپنی رومانی نظموں میں انھوں نے جدت طرازی کی بہت اچھی مثالیں پیش کی ہیں۔ گفتگو کے انداز اور ڈرامائی عناصر کے برجستہ استعمال سے انھوں نے اپنی بعض نظموں کو افسانے کی طرح دل چسپ بنا دیا ہے۔ ان کے تخلیقی مزاج میں اپج بہت تھی۔ انھوں نے شعری اظہار کے نت نئے راستے نکالے اور نظم میں ہیئت کے کئی تجربے کیے۔ نئی نظم کے اچھے شاعروں میں شمار کیے جاتے تھے۔ 'میرے نغمے'، 'پائل' اور 'وسعتیں'، ان کے مقبول و مشہور مجموعے ہیں۔ سلام مچھلی شہری کے گیت بھی بہت خوبصورت ہیں۔

سلام مچھلی شہری کو حکومتِ ہند نے ان کی ادبی و شعری خدمات کے اعتراف میں ''پدم شری'' کے اعزاز سے نوازا۔ ان کا انتقال دلّی میں ہوا اور وہ یہیں مدفون ہیں۔

© NCERT not to be republished

گیتوں کے ہروا گوندھوں گی

گیتوں کے ہروا گوندھوں گی
ہاں سندر کومل گیتوں کے
کچھ نازک کلیاں لاؤں گی
اور اُن تاروں کو بلاؤں گی
اوشا کے گلابی ڈورے میں
آشا کے پھول پروؤں گی
گیتوں کے ہروا گوندھوں گی
ہاں سندر کومل گیتوں کے

سنتی ہوں ساجن آئے ہیں
جذبات مرے تھرّائے ہیں
ان پریم کی نازک لہروں پر
میں اپنی نیّا چھوڑوں گی
گیتوں کے ہروا گوندھوں گی
ہاں سندر کومل گیتوں کے

(سلام مچھلی شہری)

© NCERT not to be republished

سوالات

1. ''آشا کے پھول پروؤں گی'' کا کیا مطلب ہے؟
2. ساجن کے آنے پر شاعر نے عورت کی کیا کیفیت بیان کی ہے؟

© NCERT not to be republished